

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عقد نکاح کے لیے مساجد ہی کو خاص کرنا کہاں تک درست ہے؟ اس کے متعلق کوئی حدیث مروی ہے تو اس سے بھی آگاہ کریں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

عقد نکاح مساجد میں یا ان کے علاوہ دیگر مقامات میں دونوں طرح صحیح اور درست ہے۔ البتہ مساجد میں نکاح کے اہتمام سے بہت سی برائیوں سے محفوظ رہا جاسکتا ہے جبکہ دیگر مقامات پر یعنی شادی ہال وغیرہ میں بہت سی برائیوں کو علانیہ کیا جاتا ہے، مساجد میں نکاح کرنے سے سگریٹ نوشی اور فوٹو گرافی یا ویڈیو وغیرہ سے انسان محفوظ رہتا ہے، اس بنا پر بہتر ہے کہ عقد نکاح کے لیے مساجد میں اہتمام کیا جائے اس سلسلہ میں ایک حدیث مروی ہے: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "اس نکاح کا اعلان کرو اور عقد نکاح کے لیے مساجد کا انتخاب کرو۔" [1]

اس حدیث کو علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے ضعیف قرار دیا ہے۔ [2] تاہم کچھ علماء نے اسے حسن قرار دیا ہے۔ [3] اس حدیث کی وجہ سے علامہ شوکانی رحمۃ اللہ علیہ نے مسجد میں نکاح کرنے کو مستحب قرار دیا ہے، ہمارے رجحان کے مطابق اگر شادی ہال میں اہتمام کے بجائے مساجد کا انتخاب کیا جائے تو انسان کوئی ایک قباحتوں سے محفوظ رہتا ہے، اگرچہ شادی ہال میں نکاح کا اہتمام بھی جائز ہے۔ (واللہ اعلم)

[1]- ترمذی النکاح: 1089-

[2]- ضعیف ترمذی حدیث نمبر- 185-

[3]- السبل الجرار، ص: 236، ج 2-

حدانا عنہم والنداء علم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد 3- صفحہ نمبر 347

محدث فتویٰ